www.bitehqeeq.com

ماہنامہ بالتحقیق

وفاقی وزیر صنعت و پیداوار
سید مرتضیٰ محمود

البتہ تحقیق تمہارے لیے اللہ کے رسول ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔ (القران)

فروری - مارچ 2023
مسلسل اشاعت کے 18 سال

ماہنامہ بالتحقیق

www.bitehqee.com

جلد نمبر 19 شمارہ نمبر 1
چیف ایڈیٹر: سید رضا اللہ شاہ

Exhibition Hall

Made In Sialkot (Product Display)

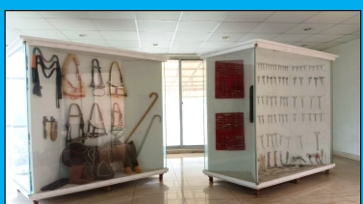

Conference Hall

Auditorium Hall

سید رضا اللہ شاہ نے جانشین پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس ۱۶ فرسٹ فلور سیٹھی پلازہ سیالکوٹ سے شائع کیا۔

اداریہ

علم، ہنر اور رویے انسان کی کامیابی اور ناکامی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ علم بنیاد ہے، ہنرمندی اور رویہ سازی کی۔ دورحاضر میں ہر شعبہ ہائے زندگی میں نمایاں تبدیلیاں آئی ہے جن کو سمجھنا اور اس سے ہم آہنگ ہونا ہر انسان کی بقاء کے لیے ضروری ہے۔ ہمارے ہاں رسمی تعلیم کی ذمہ داری تعلیمی اداروں کی ہے۔ جہاں پر طلباء اپنی زندگی کا کافی حصہ گزارتے ہیں۔ اب سیالکوٹ میں بھی ہر سطح کے تعلیمی ادارے موجود ہیں جو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ سیالکوٹ ایک صنعتی شہر ہے، جس کے تعلیمی تقاضے بھی صنعتی نوعیت کے ہیں۔ اس صنعتی شہر کو ایسے افراد کی ضرورت ہے جو ہنرمند ہوں اور صنعتی تقاضوں کے مطابق انکے رویے ہوں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ہمارے تعلیمی اداروں میں روایتی تعلیم کے ساتھ ساتھ طلباء کو مختلف ہنر بھی سکھائے جائیں۔ ابتدائی تعلیم کے اداروں اور سکولوں میں ہی ایسے مضامین شامل کرنے ضروری ہیں جو طلباء کو صنعتی ماحول کے بارے میں علم دے سکیں اور اُن کو ہُنر سیکھنے کے لیے بنیاد فراہم کر سکیں۔ ان میں ایسے رویوں کو پروان چڑھایا جائے جو صنعتی ترقی کے لیے موزوں ہوں۔ یہ ہنر اور رویے ابتدائی تعلیمی سطح پر ہی اگر سکھائے جائیں گے تو اس کا فرد اور معاشرے کی ترقی میں دوررس اثر ہوگا۔ جب طلباء ہنرمند ہوں گے اور اپنے ہاتھ سے کام کرنے کو معیوب نا جانیں گے تو وہ جلدی معاشرتی اور معاشی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں گے۔ ہمیں یہ بات فراموش نہیں کرنی چاہیے کہ سیالکوٹ کی صنعت اپنی برآمدات کی وجہ سے پاکستان کو ایک خطیر زرمبادلہ کما کر دے رہی ہے۔ یہاں کی صنعتی ترقی اور برآمدات یہاں کے ہنرمند اور مثبت رویوں کے حامل افراد کی وجہ سے ہی ممکن ہوئی۔ یکساں نصاب کی اہمیت سے انکار نہیں لیکن سیالکوٹ کے خصوصی تعلیمی تقاضوں کو نظرانداز کرنا بھی مناسب نہیں۔ ماہرینِ تعلیم، سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اور حکومتی اداروں کو اس ضمن میں ٹھوس اور مثبت اقدامات لینے ہوں گے تاکہ ہماری آنے والی نسلیں سیالکوٹ کی صنعت کو مزید کامیابی سے ہمکنار کر سکیں۔

خیراندیش
سید رضا اللہ شاہ

فرمانِ الٰہی

اور اپنی جان ان سے مانوس رکھو جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں
اس کی رضا چاہتے ہیں اور تمہاری آنکھیں انہیں چھوڑ کر اور پر نہ پڑیں
کیا تم دنیا کی زندگی کا سنگھار چاہو گے۔

الکہف (۲۸:)

فرمانِ رسول ﷺ

اللہ کی راہ میں خرچ کرنا جہنم کی آگ سے بچاتا ہے۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تُم میں سے جو شخص (اللہ کی راہ میں) کھجور کا یک ٹکڑا دے کر ہی آگ کے عذاب سے بچ سکتا ہے تو اُسے ضرور ایسا کرنا چاہیے۔

(صحیح مسلم)

قائداعظم محمد علی جناح کا فرمان ہے

ہم جتنی زیادہ تکلیفیں سہنا اور قربانیاں دینا سیکھیں گے۔
اتنی ہی زیادہ پاکیزہ، خالص اور مضبوط قوم کی حیثیت سے ابھریں گے
جیسے سونا آگ میں تپ کر کندن بن جاتا ہے۔

قائدِاعظم محمد علی جناحؒ

کلامِ اقبال

کھول آنکھ، زمیں دیکھ فلک دیکھ، فضا دیکھ
مشرق سے نکلتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ

علامہ اقبالؒ

اقوالِ زریں

انسان دوسرے انسان کو جو سب سے بڑا تحفہ عطا کر سکتا ہے وہ وقت ہے، اس سے قیمتی تحفہ انسان، انسان کو نہیں دے سکتا۔

اشفاق احمد

TRACK INTERNATIONAL
Training Courses:
1. ISO 9001:2015
2. ISO 13485:2016
3. ISO 22000:2018
4. ISO 1400:2015
5. ISO 45001:2018
6. ISO 31000
7. GREEN PRODUCTIVITY
8. SEDEX
Contact Details:
Office:
10 43 A Citi Housing,
Daska Road.
Call: +92-3216143574
Email: trackintl@gmail.com
Website: www.trackintl.com

R+ UNIQUE SYSTEMS
We Are Solution Provider
Real Estate Counsultants
Office: #16, 1st Floor Sethi Plaza, Sialkot - Pakistan
Call: 052-4600101 / 4600202

ڈاکٹر کوثر عباس

(ایچ ای سی) منظور شدہ پی ایچ ڈی سپروائزر
ایسوسی ایٹ پروفیسر: فیکلٹی آف مینجمنٹ سائنسز
ڈائریکٹر بورڈ آف ایڈوانسڈ اینڈ ریسرچ (BASR) یونیورسٹی آف سیالکوٹ
اسلامی مالیات اور بینکنگ سے منسلک پروفیسر مونارک بزنس سکول، سوئٹزرلینڈ

بالتحقیق: اپنی تعلیمی زندگی کے بارے میں بتائیے؟

جواب: میٹرک اور ایف ایس سی لیہ سے کیا۔ بی ایس سی (ڈبل میتھ اینڈ فزکس) ملتان بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی سے کیا۔ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم بی اے کیا۔ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی ملائیشیا سے اسلامی بینکنگ اور فنانس میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

بالتحقیق: عملی زندگی کا آغاز کب اور کیسے کیا اور کہاں کہاں خدمات سرانجام دی؟

جواب: بطور ڈائریکٹر BASR: یونیورسٹی آف سیالکوٹ جون 2020ء تا حال جاری۔

بطور ایسوسی ایٹ پروفیسر: ڈیپارٹمنٹ آف کامرس فیکلٹی آف مینجمنٹ سائنسز: یونیورسٹی آف سیالکوٹ نومبر 2019ء تا حال جاری۔

بطور سربراہ: کامرس ڈیپارٹمنٹ، فیکلٹی آف مینجمنٹ سائنسز: یونیورسٹی آف سیالکوٹ نومبر 2019ء تا جنوری 2021ء۔

بطور ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ/اسسٹنٹ پروفیسر: ڈیپارٹمنٹ آف مینجمنٹ سائنسز، یونیورسٹی آف لاہور جولائی 2017ء سے نومبر 2019ء۔

اسلامی مالیات اور بینکنگ سے منسلک پروفیسر کے طور پر: مونارک بزنس اسکول سوئٹزرلینڈ مارچ 2018ء سے تا حال۔

بطور ایسوسی ایٹ فیکلٹی ممبر: ہمدان بن محمد سمارٹ یونیورسٹی (HBMSU), UAE فروری 2017ء سے تا حال۔ اسسٹنٹ پروفیسر: انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک بینکنگ (IIB), UMT لاہور اکتوبر 2016ء تا جون 2017ء۔

اسسٹنٹ پروفیسر: کامسیٹس انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی لاہور، راگست 2015ء تا اکتوبر 2016ء۔

اکیڈمک ممبرشپ:

ممبر اکیڈمک کونسل (AC) یونیورسٹی آف سیالکوٹ (USKT)۔ ممبر بورڈ آف اسٹڈیز (BOS)، شعبہ تجارت، یونیورسٹی آف میانوالی ممبر بورڈ آف اسٹڈیز (BOS)، شعبہ بزنس، خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (KFUEIT) رحیم یار خان۔

COMSATS جرنل آف اسلامک فنانس (CJIF) کے ایڈوائزری بورڈ کی ممبر۔

ایم فل تھیسز کے لیے بیرونی ممتحن۔ انسٹی ٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ (IOBM) کراچی، پاکستان۔ مزید براں وہ اسلامک بینکنگ اینڈ فنانس، ای کامرس، رسک مینجمنٹ، کارپوریٹ فنانس، کوانٹیٹیو ریسرچ اور پوسٹ گریجویٹ سطح پر مقالہ جات کی نگرانی کرتی ہیں۔

ڈاکٹر کوثر عباس کو پاکستان اور دبئی میں 2015ء سے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ بزنس اور مینجمنٹ کورسز پڑھانے کا تجربہ ہے۔ آپ نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر اسلامی بینکاری اور مالیات سے متعلق متعدد مقالے پیش کیے ہیں اور 2014ء سے مختلف شعبہ جات کے لیے اسلامی بینکاری اور مالیات پر عالمی فورمز، سیمینارز، ورکشاپس اور تربیتی سیشنز کا انعقاد کیا ہے۔ ان کے 18 سے زائد مقالے شائع ہو چکے

بالتحقیق: BASR کا کسی بھی یونیورسٹی میں کیا کردار ہوتا ہے؟

جواب: BASR تحقیقی سرگرمیوں کو ہموار چلانے کے لیے اصول وضوابط تجویز کرتا ہے تاکہ تحقیقی اخلاقیات، دیانتداری اور طرز عمل کے اعلیٰ معیارات پر عمل کرتے ہوئے تحقیقی اسناد جاری کی جاسکیں۔ یہ یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے فروغ سے منسلک تمام امور پر شعبہ جات کو سہولت فراہم کرتا ہے۔ BASR آفس ترقی یافتہ اور اعلیٰ اکیڈمیوں کے قومی اور بین الاقوامی ممتحن کے ناموں کی بھی سفارش کرتا ہے

بالتحقیق: BASR یونیورسٹی آف سیالکوٹ میں تحقیق کو موثر بنانے کے لئے کیا اقدامات کر رہا ہے؟

جواب: BASR نے تحقیق کا دامن کشادہ کرنے کے لیے تنقیدی سوچ اور پیچیدہ مسائل حل کرنے کی صلاحیتوں کو فروغ دیا ہے اور سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے سیالکوٹ یونیورسٹی کے مشن کا اعادہ کیا ہے۔

بالتحقیق: آپ کے خیال میں مؤثر تحقیق پائیدار ترقی میں کیا کردار ادا کرسکتی ہے؟

جواب: کسی بھی ملک کے لیے مستقبل کی معاشی ترقی نئی ٹیکنالوجیز کی ایجاد اور اطلاق کے ذریعے کارفرما ہوگی۔ R&D کمپنیوں کی صلاحیت کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے کیونکہ وہ پیداوار کے جدید طریقوں کو متحرک کرتے ہیں، لاگت کو کم کرتے ہیں اور مصنوعات کے معیار کو بہتر بناتے ہیں۔ پائیداری تحقیق کے لیے ایک اہم لیکن مخصوص علاقے سے تیار ہوئی ہے، جو پالیسی بنانے کے لیے ایک اہم بنیاد بن گئی ہے۔ پالیسی سازوں کو رہنمائی اور ماہرانہ مشورے کی ضرورت ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ریسرچ کمیونٹی ایک اہم کردار ادا کرسکتی ہے، بشرطیکہ پالیسی فیصلوں پر حقیقی اثر ڈالنے کی صلاحیت کے ساتھ طریقہ کار تیار کیا جاسکتا ہے۔ اثر مختلف اسٹیک ہولڈرز بشمول کاروبار اور سول سوسائٹی سے متعلق ہوسکتا ہے۔ یہاں خاص توجہ پالیسی ترتیب دینے میں حصہ ڈالنے پر ہے۔ چیلنج حقیقی دنیا کی مطابقت اور تعلیمی سختی کے درمیان توازن قائم کرنا ہے۔

مزید براں، سماجی اور ماحولیاتی دائروں میں عصری تحقیق (اثر) حاصل کرنے پر زور دیتی ہے۔ تحقیقی پروگراموں اور منصوبوں کا مقصد تبدیلی کے قابل بنانے، مسائل کو حل کرنے اور جدت طرازی کی کی حمایت کرنے کے لیے اس علم کے استعمال کو فروغ دینے اور سہولت فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے نیا علم پیدا کرنا ہے۔

بالتحقیق: آپ موجودہ دور کے ریسرچرز کو کیا پیغام دینا چاہیں گی؟

جواب: میرا پیغام بہت واضح ہے کہ جو کچھ ہو چکا ہے اسے نہ دہرائیں۔ ہم اپنے حقیقی مسائل اور چیلنجوں کو جانے بغیر تحقیق کرنے کے لیے وہی روائتی طریقے استعمال کر رہے ہیں۔ یہ صحیح وقت ہے کہ ہم تحقیق کی حدود سے آگے بڑھے۔ جہاں ہم اپنی ضروریات اور خواہشات کے نتائج حاصل کرتے ہیں اور پھر نتائج کو پچھلے کام سے جوڑتے ہیں اور یہ اعلان کرتے ہیں کہ ہماری تحقیق اہم ہے۔ یہ صرف ایک دوڑ ہے اور ہم کہیں نہیں جا رہے ہیں۔ اس طرح ہم اپنی ضروریات اور مسائل کے مطابق حل فراہم کرنے چاہئیں تاکہ ہم تحقیق کو قیمتی اور پُراثر سمجھ سکیں۔

تعارف (سیالکوٹ بزنس اینڈ کامرس سینٹر)

سیالکوٹ بزنس اینڈ کامرس سینٹر، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سمیڈا) اور سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایس سی سی آئی) کا مشترکہ اقدام ہے۔ جس کا مقصد شہر میں صنعتی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے اور ایک مشترکہ ڈسپلے کی سہولت بھی قائم کرنا ہے۔ سیالکوٹ کی صنعت خصوصاً نوجوان کاروباری افراد اور ایس ایم ایز کے لیے پروموشنل سرگرمیاں۔ ایس بی سی سی سیالکوٹ کی صنعت کے لیے مستقبل میں ایک سنگِ میل ثابت ہوسکتا ہے۔ جس کے نتیجے میں معاشی خوشحالی اور برآمدی آمدنی ہوگی۔ یہ مرکز ان کاروباری افراد کے لیے ایک بہترین سہولت ہے جن کے پاس اپنی مصنوعات کی مارکیٹنگ کا کوئی موقع نہیں ہے۔

سہولیات

350 افراد کی گنجائش کے ساتھ ایک آڈیٹوریم ہال، جدید ترین آڈیو، وژول سہولیات سے آراستہ وائی فائی، جدید مسافر لفٹ کی سہولت کے ساتھ 24 گھنٹے جنریٹر بیک اپ بھی دستیاب ہے۔

50 افراد کی گنجائش والا ایک اچھی سہولیات سے لیس کانفرنس ہال تمام جدید سہولیات وائی فائی، پروجیکٹر اور جدید ساؤنڈ سسٹم کے ساتھ دستیاب ہے۔

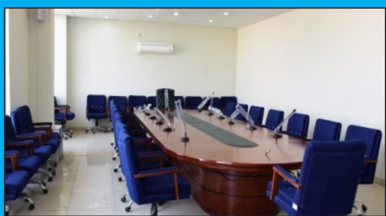

میڈان سیالکوٹ (پراڈکٹ گیلری) کا مقصد سیالکوٹ کی تیار کردہ مصنوعات کو لوگوں کے لیے آویزہ کرنا۔ جس سے مقامی اور بین الاقوامی لوگوں کو سیالکوٹ کی تیار کردہ مصنوعات کا علم ہو۔

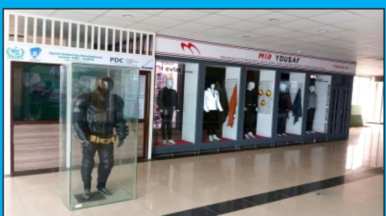
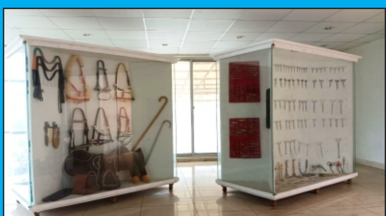

نمائش کے لیے چار فلور پر چار ہالز دستیاب ہے۔

گراؤنڈ فلور، پہلی منزل۔ دوسری منزل، تیسری منزل

QA TECHNIC
INTERNATIONAL CERTIFICATION
Office:
Office #511, 5th Floor, Sialkot Business & Commerce Center
Paris Road Sialkot - Pakistan
Call: 0321-6143574 / 0301-8610235 Email: qatechskt@gmail.com
Website: www.qatechnic.com

Services
ISO 9001:2015 (QMS)
ISO 14001:2015 (EMS)
ISO 13485:2016 (MD)
ISO 22000:2018 (FMS)
OHSAS 45001:2018
HALAL
GMP
HACCP
CE MARK
SEDEX / BSCI
CTPAT / GOTS

ایک نشست ”شہر اقبال“ کی نوجوان لکھاری ”کومل شہزادی“ کے ساتھ

مہمان: کومل شہزادی
کالم نگار۔افسانہ نگار اور سکالر

انٹرویو نگار: ناصرہ نواز

بالتحقیق: ادبی سفر کا آغاز کہاں سے اور کیسے کیا؟

جواب: ادبی سفر کا آغاز تحقیقی مضامین اور کالم نگاری سے کیا۔کالم نگاری سے شروع ہونے والی سفر اب فکشن تا آ پہنچا ہے جو جاری و ساری ہے۔

بالتحقیق: لکھنے کی جانب رجحان کیسے پیدا ہوا؟

جواب: اس سوال کا جواب اس ایک جملے میں ہی ہیں۔ Writting is my Passion

بالتحقیق: اردو ادب کے نام پر جو ادب لکھا جا رہا ہے اس میں اردو تقریباً ناپید ہے۔اس حوالے سے کیا فرمائیں گی؟

جواب: کافی حد تک درست ہے۔اس کے لیے با قاعدہ حکمت عملی کی ضرورت ہے کہ بہترین ادب کو شائع کیا جائے اور اُس کو ہی پروان چڑھایا جائے۔

بالتحقیق: اردو کی بقاء کے لیے کیا اقدامات کیے جانے چاہئیں؟

جواب: تعلیمی اداروں میں بچوں کو اردو ادب اور اپنی مادری زبان کے بارے بتانا چاہئیں۔تعلیمی اداروں میں دیکھ لیجیے بچوں کے تلفظ درست نہیں۔جس پر بہت افسوس بھی ہوتا ہے۔اس کے لیے ہر ایک کو اپنا پنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔اپنی زبان اور ثقافت کو ترک کر کے غیر کی تقلید کریں گے تو ہم محض غلاموں میں ہی شمار ہوں گے۔

بالتحقیق: لکھاری معاشرے میں قلم سے انقلاب لانے میں کس حد تک کامیاب ہوا ہے؟

جواب: ہمارے بہت سے اچھے لکھاری ہے جو اچھا لکھ رہے ہیں۔قلم ایک بہت طاقتور ہتھیار ہے۔ میں سمجھتی ہوں اس سے ہی خفیہ معاشرے کے مسائل عوام کے سامنے لانے میں مددگار ہوتا ہے۔لکھنے والا تو اپنا حق ادا کر دیتا ہے جس سے سجھنے والے سمجھ جائیں گے اور انقلاب تو آپ پر منحصر ہے کہ آپ اپنی ذات سے ابتداء کریں تو مثبت نتائج انقلاب کی صورت میں سامنے آئیں گے۔

بالتحقیق: کیا لکھاری اور لکھت میں قول و فعل کا تضاد پایا جاتا ہے؟

جواب: موجودہ عہد کو دیکھتے ہوئے میرے خیال میں بالکل پایا جاتا ہے۔عمل بہت کم ہے۔قول و فعل میں تضاد معاشرے کا حصہ بن چکا ہے جو لمحہ فکریہ ہے۔

بالتحقیق: موجودہ دور کے اہم شعراء جو آپکو بہت پسند ہوں؟

جواب: مجھے بہت سے شعراء پسند ہیں جن میں: امجد اسلام امجد،افتخار عارف،عباس تابش وغیرہ شامل ہیں۔امجد اسلام امجد کا ایک شعر جس نے ان کا کلام پڑھنے پر مجبور کیا۔

ممکن نہیں ہے مجھ سے یہ طرز منافقت
دنیا میں تیرے مزاج کا بندہ نہیں ہوں

بالتحقیق: اصناف سخن میں کیسے موضوعات آپکی دلچسپی کا باعث ہیں؟

جواب: سماجی مسائل،تانیث جیسے موضوعات۔

بالتحقیق: آپ کو کونسی بات یا چیز قلم اٹھانے پر مجبور کرتی ہے؟

جواب: بہت سی وجوہات ہیں جن کا تزکرہ کرنا بھی ناممکن ہے۔معاشرے کی بے حسی،منافقانہ رویہ، اخلاقی قدروں کی ناقدری،عورت کے حقوق کی پاسداری نہ کرنا،مظلوم طبقہ سفید پوش لوگوں کے مسائل وغیرہ یہ سب وجوہات قلم اٹھانے پر مجبور کرتی ہیں۔

بالتحقیق: معاشرے میں عدم برداشت کی سب سے بڑی وجہ کیا ہے؟

جواب: عدم برداشت کی سب سے بڑی وجہ بے حسی اور اسلامی تعلیمات کا فقدان ہے۔

بالتحقیق: آپ کی فکشن میں زیادہ تر کن موضوعات پر لکھا گیا ہے؟

جواب: میرے افسانوں / مختصر کہانیوں میں زیادہ تر موضوعات جن پر قلم اٹھاتی ہوں وہ سماجی، مذہبی،ادبی اور اخلاقی اقدار سے روشناس کروانے پر مبنی ہوتے ہیں۔اس کا مقصد اصلاح اور شعور پیدا کرنا ہے۔اور میرا پسندیدہ افسانہ ’برہنہ معاشرہ‘‘ ہے۔

بالتحقیق: موجودہ دور کے فکشن نگار جن سے آپ متاثر ہیں اور کیوں؟

جواب: مرزا اطہر بیگ، عاصم بٹ،شوکت صدیقی وغیرہ پسندیدہ ہیں کیونکہ ان کی تخلیقات میں معاشرے کی عکاسی ملتی ہیں۔رومانیت کے بجائے معاشرے کے مسائل کو بیان کیا گیا ہے۔سماجی ایشو کو ڈسکس خوب کیا گیا ہے۔

بالتحقیق: دین سے دوری کی وجہ کیا ہے؟

جواب: دین سے دوری کا باعث ہم اپنی اسلامی اقدار کو پس پشت ڈال کر جدیدیت پسند ہو چکے ہیں۔یعنی اپنے اپنے اصولوں کے مطابق دین بنا کر اُس پر چل رہے ہیں۔دوسرے الفاظ میں ہمارے تعلیمی ادارے دین سے دور کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔اس لیے بچوں سے پھر معاشرے میں وہی چیزیں فروغ پاتی ہیں۔

بالتحقیق: مطالعہ کس طرح کرنا چاہیے؟

جواب: اپنے روزمرہ کا ایک وقت مختص کر دیں چاہے کم ہی کیوں نا ہو۔اور اپنی پسندیدہ کتاب سے شروع کریں۔

بالتحقیق: کتاب سے قربت نہ ہونے کی سب سے بڑی وجہ آپ کے نزدیک کیا ہے؟

جواب: کتاب سے قربت شوق کی وجہ سے ہوتی ہے یا آپکو ماحول اپنے اردگرد ایسا ملے۔دوسرا اس کی بڑی وجہ نئ ٹیکنالوجی ہے۔جو وقت لوگ اس پر صرف کرتے تھے وہ اب سوشل میڈیا پر کیا جاتا ہے۔لیکن جن کی قربت ہے وہ اس جدید دور میں بھی موجود ہے۔میرا خیال اس سے بہترین آپ کا کوئی رفیق نہیں ہو سکتا۔

بالتحقیق: ادبی دنیا میں مستقبل میں کیا کرنا چاہتی ہیں؟

جواب: ادبی حوالے سے مستقبل میں مزید لکھنے کا ہی ارادہ ہے جو مزید بہتر سے بہترین لکھنے کی جستجو ہو گی۔اور ایسا کچھ لکھوں گی جو اس دنیا سے رابطہ منقطع ہو جانے کے بعد بھی صدقہ جاریہ بنتا رہے۔

باقی اللہ پاک بہتر جانتا ہے۔

بالتحقیق: آپ نوجوان نسل کو کیا پیغام دینا چاہئیں گی؟

جواب: اپنے دین سے قربت اختیار کیجیے۔اعلیٰ تعلیم حاصل کیجیے تا کہ دنیا اور آخرت کی بھلائی ہو۔

سوال: بطور صارف آپ برانڈز پر پائیدار ترقی کے حوالے سے اقدامات کرنے کے لیے کس طرح اثرانداز ہو سکتے ہیں؟

ایک مارکیٹنگ کمپنی کے بانی اور ایمریٹس گروپ کے سی ای او ہونے کے ناطے، میں نے تجزیہ کیا ہے کہ صارفین کا رویہ رجحان ساز برانڈ سے بہت زیادہ متاثر ہوتا ہے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ماحول دوست مصنوعات کو فروغ دے کر صارفین کی توجہ پائیدار برانڈز کی طرف مبذول کریں۔ لیکن واحد رکاوٹ یہ ہے کہ لوگوں کی ذہنیت کو مصنوعات خریدنے کے روایتی خیال سے بدل کر پائیدار اور قابل اعتماد مصنوعات کی طرف لے جائیں۔ ہم سب کی سماجی ذمہ داری ہے کہ ہم ایسے برانڈز کو تیار کریں اور فروغ دیں جو صارفین کو یہ سمجھنے میں مددگار ثابت ہوں کہ پائیداری اصل کیا ہے اور ہم ان سے کیا فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

زمان خان اعوان
سی ای او ایمریٹس گروپ، مارکیٹنگ ZK

میرا برانڈ ماحول دوست اور پائیدار ترقی کو فروغ دیتا ہے۔ ہماری ترجیحات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیں خودکفیل ہو اور اشیاء کے صحیح استعمال کے بارے میں اچھی طرح آگاہ ہو۔ صارفین کو پائیدار طریقوں کے بارے میں مزید جاننے اور ان اشیاء کے استعمال سے گریز کرنے کی ضرورت ہے جو ہمارے ماحول کے لیے نقصان دہ ہوں۔ ہم صارفین کے انتخاب کا دیرپا اثر پیدا کرنے کے لیے دوسرے کاروباروں کے ساتھ مل کر کام کرنے پر یقین رکھتے ہیں اور یہ تصور کرتے ہیں کہ ہماری کوششیں درست سمت میں ہیں۔

جاوید اقبال
سی ای او گرین گارڈنز

میرے صنعتی شعبے کے تجربات کے مطابق، مارکیٹ میں کاروباری اداروں اور صارفین کو ماحول اور سماجی ذمہ داری کو سمجھنے کی اشد ضرورت ہے۔ اگر ایک پائیدار ماحول بنانا چاہتے ہیں اور ایسے اشیاء تیار کرنا چاہتے ہیں جو اس طرح کے خیالات کی حمایت کرتے ہیں تو پہلی چیز جس پر توجہ مرکوز کی جانی چاہیے وہ ہے مصنوعات کا معیار ہے۔ معیاری مصنوعات بنا کر ہم ایک ہی سامان کی دوبارہ خریداری پر خرچ کی جانے والی رقم میں کمی کو بھی یقینی بنا سکتے ہیں۔ میری نظر میں وقت کی اہم ضرورت یہ ہے کہ پاکستانی مصنوعات کو فروغ دیا جائے جو کہ اعلیٰ معیار کی ہو اور مقامی کاروبار کو سپورٹ کریں تاکہ مقامی کاروبار بھی کامیاب ہو سکیں۔

محمد حمزہ صدیقی
سی ای او ایم ایچ ایس اسپورٹس

کاروبار کو پائیداری پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ صنعت کاروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسی اشیاء فراہم کریں جو ماحول دوست ہوں اور غیر ضروری اشیاء کی کھپت کو کم کرنے میں مدد کریں۔ یہ تب ہی ممکن ہے جب کاروبار صارفین کو قابل اعتماد اور دیرپا سامان فراہم کر کے ذمہ داری لینے کے لیے تیار ہوں۔ مصنوعات کے پائیدار استعمال اور دوبارہ استعمال کے بارے میں آگاہی پھیلانا ہماری سماجی اور اقتصادی ذمہ داری ہے۔

عروسہ شاہد
لیکچرار کامرس ڈیپارٹمنٹ
یونیورسٹی آف سیالکوٹ

THE KNOWLEDGE SCHOOL
IN TRUTH I WIN
THE KNOWLEDGE SCHOOL
(IQBAL CAMPUS)
Address:
Daska Road Opp. Punjab College, Haji Pura - Sialkot
Phone: 052-3574545

سوال: آپ اپنے کاروبار کے فروغ کے لیے لنکڈن LinkedIn کو کس طرح استعمال کر رہے ہیں؟

انجینئر عامر ظہور
اسسٹنٹ ڈائریکٹر، وفاقی تعلیم NAVTTC
پیشہ ورانہ تربیت وزارت، حکومت پاکستان

میں گزشتہ 10 سالوں سے LinkedIn پلیٹ فارم کو فعال طور پر استعمال کر رہا ہوں۔ میں قابلیت، تجربات اور نئی حاصل کردہ مہارتوں کو شامل کر کے باقاعدگی سے اپنے پروفائل کو اپڈیٹ کرتا رہتا ہوں۔ مزید براں، میں تربیت، ورکشاپس یا کانفرنسوں کے بارے میں معلومات بھی شامل کرتا ہوں۔ اپنے پروفائل کو مکمل طور پر اپڈیٹ کرنے سے قومی اور بین الاقوامی باوقار تنظیموں میں بہتر مواقع کے اعلیٰ امکانات اور پیشکشیں ملتی ہیں۔ میں بین الاقوامی معروف اداروں جیسے کہ اقوام متحدہ، ورلڈ بینک، اے ڈی بی، مائکروسافٹ، گوگل وغیرہ میں بہتر مواقع کے حصول کے لیے فارغ وقت کے دوران اس کارآمد ایپلی کیشن کو باقاعدگی سے چیک کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

یہ مواقع میرے کاروبار کو بڑھانے اور دنیا بھر کے لوگوں تک اس کی رسائی کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

کومل شہزادی
کالم نگار۔ افسانہ نگار اور سکالر

LinkedIn ایک منفرد پلیٹ فارم ہے جہاں آپ کو ہر فرد اعلیٰ تعلیم یافتہ ملے گا۔ دوسرے سوشل میڈیا پلیٹ فارم کی نسبت لنکڈن پر قدرے با اعتماد اور کاروباری افراد کا گروہ آپکو با آسانی مل سکے گا۔ چھوٹے سے لے کر بڑے کاروبار کرنے والے بھی موجود ہیں۔ نیشنل اور انٹرنیشنل طرز پر اسکی افادیت یہ ہے کہ یہ پلیٹ فارم آپ کو با آسانی اپنے کاروبار کے فروغ میں مدد فراہم کرے گا۔ جہاں تک کاروبار کے فروغ کی بات ہے تو اس میں بہت سی اقسام ہیں کچھ افراد فری لانسنگ کے لیے اس پلیٹ فارم کو عمدہ قرار دیتے ہیں کیونکہ ادھر آپ کو اپنے کام کے سلسلے میں سنجیدہ افراد با آسانی مل جاتے ہیں۔

رانا زین
مارکیٹنگ منیجر (WebExcel)

کاروبار کے فروغ کے لیے LinkedIn کو اس طرح استعمال کیا جاتا ہے کہ وہاں پہ ہم سب سے پہلے لوگ منتخب کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہمیں نوکری کے لیے لوگ چاہیے تو ہم طالبعلموں کا انتخاب کرتے ہیں انکو میسج بھیج کر کام لے سکتے ہیں۔ اسکا فائدہ یہ ہے کہ ہم نے اگر دس بندوں کو پیغام بھیجا ہے تو ان میں سے ایک بندہ بھی ہمارے مطابق نکل آیا تو ہمارا کام ہو سکتا ہے۔ اور دوسرا ہمارا کوئی کاروبار ہے تو ہم LinkedIn پر پروموٹ کر سکتے ہیں۔

ڈاکٹر سمیع اللہ خان
ڈیپارٹمنٹ بزنس اینڈ مارکیٹنگ
یونیورسٹی آف سیالکوٹ

میں طویل عرصے سے لنکڈن سوشل میڈیا ویب سائٹ استعمال کر رہا ہوں۔ مجھے اس کے توسط سے بہت سی معلومات ملی کہ اس جہاں میں اچھے انسان موجود ہیں جو بنی نوع انسان کے لیے بے لوث خدمت اور ضرورت مندوں کو نوکری کی تلاش میں معاونت کر رہے ہیں۔

بقول اقبالؒ: ہے لوگ وہی جہاں میں اچھے آتے ہیں جو کام دوسروں کے

لنکڈن بین الاقوامی ادارہ ہے۔ کوئی بھی شخص لنکڈن سے منسلک ہو کر اپنے کاروبار کو ترقی اور اپنی پراڈکٹ کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کرا سکتا ہے۔ اس ادارے میں اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد کے علاوہ عام لوگ بھی ملیں گے۔ جو لنکڈن کے ساتھ وابستہ ہو کر زندگی کی انتہاؤں چھو رہے ہیں۔

Join Us:
As A Volunteer Researcher
MONTHLY BILTEHQEEQ
بالتحقیق
Visit Our Website
www.bitehqeeq.com
@Biltehqeeq

RoyalCert International Registrar

Royalcert International Registrar

OUR SERVICES

- ISO 9001:2015
- ISO 14001:2015
- ISO 22000:2018
- ISO 13485:2016
- ISO 45001: 2018
- HACCP
- HALAL
- CE MARKING

BILTEHQEEQ
(Social Media Agency)

BILTEHQEEQ
RESEARCH MANAGEMENT FOR SUSTAINABLE DEVELOPMENT

OUR SERVICES:

Social Media Marketing
Print Media Marketing
Web Designing
Logo Designing
Graphic Designing
Products Photography

Contact Us:	Address	Email & Web
0321-6143574 0301-8610235	Office #511, 5th Floor, Sialkot Business & Commerce Center Sialkot - Pakistan	biltehqeeq@gmail.com www.bitehqeeq.com